کے ساتھ نظر آتی ہے۔ اپنے موضوع اور تاثیر کے اعتبار سے یہ کتاب اپنی مثال آپ ہے۔ اس کتاب کا اشاعتی ادارہ زمزم پبلشرز مبارکباد کا مستحق ہے' جس نے اس مشہور زمانہ کتاب کو تصیح اور تخریج کے ساتھ بڑے سائز میں چھپوا کر عربی عبارات پر اعراب بھی لگوادیئے۔ تاہم یہ نقد بھی ملاحظہ ہو کہ زیر نظر سادہ ایڈیشن جو تبصرے کیلئے بھیجا گیا ہے' اس کا کاغذ انتہائی کمزور ہے۔ کاغذ کسی بھی کتاب کی جان اور پرنٹ روح ہوتی ہے۔ جان اور روح دونوں پر توجہ ضروری ہوتی ہے۔ سادہ کتاب کی قیمت -/۱۴۰۰ روپے ہے۔

● **تحفۃ الطالبین فی اجراء القوانین ....مولانا محمد بلال عابد پشاوری**

علم صرف کو علوم الیہ میں ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے' جو علوم عربیہ کا اساس ہے۔ اس کے قواعد' ضوابط اور قوانین کو سمجھے اور پڑھے بے غیر علوم عالیہ تک رسائی ناممکن اور محال ہے علم صرف کی جو بنیادی کتب اور ماخذ ہے وہ بڑے اڈق اور مشکل ہے' اکثریت اس کی عرب اور فارسی زبانوں میں ہیں' جو پہلے زمانے میں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل تھے' اور طلبہ اس کو بڑے پیار و محبت سے پڑھتے تھے' اب وہ رجحانات اور توجہات کم ہوتے جارہے' اب تو یمن ارباب مدارس تو صرف اس کے ناموں ہی سے واقف ہوں گے اب جو ابتدائی نئی بنیادی کتاب درجہ اولی کے نصاب میں پڑھائی جاتی ہے وہ ''ارشاد صرف'' ہے لیکن اس سے استفادہ کرنا ابتدائی طلبہ کیلئے جو عدم مناسبت زبانی فارسی کے قدر دشوار تھا۔ تو اس سلسلے میں علماء کرام نے اردو زبان میں ...... وغیرہ لکھی ہے اس سلسلے کی ایک کڑی زیر تبصرہ کتاب تحفۃ الطالبین بھی ہے جو کہ جامعہ فاروقیہ کے فاضل اور جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے ایک جید استاد حضرت مولانا محمد بلال عابد پشاوری کی تصنیف ہے۔ ان کا یہ مرتب کردہ کتاب کی ترتیب اور تسہیل انتہائی احسن انداز میں ہے جو ابتدائی درجات کے طلبہ کے لئے ایک بہترین اور نایاب چیز ہے اور طلبہ اس سے اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔ اللہ مصنف کو مزید اس طرح کے علمی و تحقیقی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ ۲۰۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد' اکوڑہ خٹک اور پشاور کے تمام کتب خانوں سے دستیاب ہے' قیمت درج نہیں۔

● **امیر عبدالقادر الجزائریؒ ....جان ڈبلیو کائرز**

انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی میں مسلم ممالک پر مغرب نے اپنے نت نئے حملوں کا آغاز کردیا' بہت سے مسلم ممالک کو قبضہ کر کے اپنے استعماری تسلط کو برقرار رکھا۔

اس استعماری یلغار کے خلاف ان مسلم ممالک کے عوام الناس اور علماء و کرام نے مزاحمت کا پرچم بلند کیا۔ اپنی جرات واستقلال عزیمت واستقامت حوصلہ اور تدبر کی داستانیں تاریخ میں ثبت کی اور ان کی قربانیوں کو ان کے دشمنوں نے بھی سراہا ہے۔ جب ۱۸۳۰ء میں فرانس نے مسلمانوں کے ریاست الجزائر پر تسلط قائم کرنے کی کوشش